❖ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ
تلاوت کرو اے نبیؐ اس کی جو وحی کیا گیا ہے

اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ
تمہاری طرف بطورِ کتاب اور قائم کرو نماز۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ
یقیناً نماز روکتی ہے بے حیائی اور بُرے کاموں سے،

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ
اور اللہ کا ذکر ہی ہے سب سے بڑا۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾
اور اللہ جانتا ہے اسے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ
اور نہ بحث کرو اہلِ کتاب سے مگر ایسے طریقہ سے

هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جو سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ظالم ہیں

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ
ان میں سے، اور کہو کہ ایمان لائے ہم تو اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾
اور ہم اسی کے مطیعِ فرمان ہیں ﴿۴۶﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
اور اے نبیؐ اسی طرح نازل کی ہے ہم نے تمہاری طرف

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یہ کتاب۔ سو وہ لوگ جنہیں دی تھی ہم نے کتاب

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ
وہ تو ایمان لاتے ہیں اس پر اور ان (اہلِ مکّہ) میں سے بھی

مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ
کچھ ایسے ہیں جو ایمان لا رہے ہیں اس قرآن پر

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾
اور نہیں انکار کرتے ہماری آیات کا مگر کافر ﴿۴۷﴾

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ
اور نہیں پڑھتے تھے تم اس سے پہلے

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ
کوئی کتاب اور نہ لکھتے تھے تم اُسے اپنے ہاتھ سے،

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾
اگر ایسا ہوتا تو ضرور شک میں پڑ سکتے تھے یہ باطل پرست لوگ ﴿۴۸﴾

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ	دراصل قرآن، آیاتِ بینات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ	دیا گیا ہے علم اور نہیں انکار کرتے
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٩	ہماری آیات کا مگر ظالم ۝٤٩
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہ نازل کی گئیں اُس پر
اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	نشانیاں اس کے رب کی طرف سے ۔
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	کہو حقیقت یہ ہے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں ۔
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٥٠	اور میں تو بس تنبیہ کرنے والا ہوں واضح طور پر ۝٥٠
اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا	کیا یہ نشانی، کافی نہیں ہے اُن کے لیے کہ ہم نے نازل کی ہے
عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ	تم پر یہ کتاب جو پڑھ کر سُنائی جاتی ہے اُنہیں،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً	بے شک اس میں بڑی رحمت ہے
وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥١ ع	اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ۝٥١
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ	کہہ دو اے نبیؐ ! کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے درمیان
شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	گواہی کے لیے، وہ جانتا ہے اسے بھی جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور زمین میں ہے اور جو لوگ مانتے ہیں باطل کو
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٥٢	اور انکار کرتے ہیں اللہ کا، وہی ہیں گھاٹا اُٹھانے والے ۝٥٢
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ	اور مطالبہ کر رہے ہیں یہ لوگ تم سے جلد عذاب لانے کا
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ	اور اگر نہ ہوتا ایک وقتِ مقرر تو ضرور آجاتا ان پر
الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً	عذاب اور یہ آکر رہے گا اُن پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٣	اس طرح کہ انہیں پتا بھی نہ چلے گا ۝٥٣

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ط
یہ لوگ جلدی مچا رہے ہیں تم سے عذاب کے لیے۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾
حالانکہ جہنم گھیرے میں لیے ہوئے ہے کافروں کو ﴿٥٤﴾

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
جس دن گھیر لے گا انہیں عذاب اُن کے اُوپر سے بھی

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا
اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور فرمائے گا وہ چکھو مزا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
ان کرتوتوں کا جو تم کرتے رہے ﴿٥٥﴾

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک

اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾
میری زمین بہت وسیع ہے، لہٰذا صرف میری ہی عبادت کرو تم ﴿٥٦﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف
ہر جاندار کو چکھنا ہے مزا موت کا۔

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾
پھر ہماری ہی طرف تم واپس لائے جاؤ گے ﴿٥٧﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے نیک اعمال

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
جگہ دیں گے ہم اُنہیں جنّت کے اندر بلند و بالا عمارتوں میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
بہہ رہی ہوں گی اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ

فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾
ان میں کیا ہی اچھا ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ﴿٥٨﴾

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾
اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٥٩﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ
اور کتنے ہی جاندار ہیں جو نہیں اُٹھائے پھرتے

رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ز
اپنا رزق، اللہ ہی رزق دیتا ہے اُنہیں بھی اور تمہیں بھی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾
اور وہ ہے ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٦٠﴾

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اور اگر پوچھو تم اُن سے کہ کس نے پیدا کیا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ	آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کر رکھا ہے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ	سورج کو اور چاند کو، تو ضرور کہیں گے وہ،
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱	اللہ نے۔ پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں ۝۶۱
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ	چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے
لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ	جس کے لیے (چاہے) یقیناً اللہ ہر بات سے
عَلِيْمٌ ۝۶۲	پوری طرح باخبر ہے ۝۶۲
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ	اور اگر پوچھو تم ان سے کہ کون برساتا ہے
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا	آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے
بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا	اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد،
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ	تو ضرور کہیں گے کہ اللہ ۔ کہہ دیجیے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ	"الحمد للہ" مگر
(ع ۶) اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۳	اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں ہیں ۝۶۳
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی
اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ	مگر کھیل تماشا اور یقیناً
(وقف لازم) الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ	آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴	کاش! یہ لوگ جانتے ۝۶۴
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	پھر جب سوار ہوتے ہیں یہ کشتی میں
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اسی کے لیے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا	اپنے دین کو ـــــ پھر جب
نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا	بچا کر لے آتا ہے وہ اُنہیں خشکی پر تو یکایک
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾	یہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ	تاکہ ناشکری کریں اس نجات کی جو ہم نے اُنہیں دی تھی
وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ	اور تاکہ مزے لوٹیں (دنیاوی زندگی کے) سو عنقریب
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	اُنہیں معلوم ہو جائے گا ﴿۶۶﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا نہیں دیکھتے یہ کہ ہم ہی نے بنا دیا ہے
حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ	حرم کو امن کا گہوارہ جبکہ اُچک لیے جاتے ہیں
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ	انسان اس کے گرد و پیش سے ؟
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ	کیا اس کے باوجود یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾	اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں ؟ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ	اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	بہتان باندھے اللہ پر جھوٹ کا
اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ	یا جھٹلائے حق کو جب بھی وہ اس کے پاس آئے ؟
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾	کیا نہیں ہے جہنم ٹھکانا ایسے جھٹلانے والوں کا ؟ ﴿۶۸﴾
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا	اور وہ لوگ جو جِدّ و جُہد کرتے ہیں
فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ	ہماری خاطر تو ہم ضرور دکھائیں گے اُنہیں
سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ	اپنے راستے اور یقیناً اللہ
لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷	ساتھ ہے اعلیٰ اور معیاری کارکردگی دکھانے والوں کے ﴿۶۹﴾

اٰیَاتُهَا ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَکِّیَّةٌ (۸۴) رُکُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾	الف۔لام۔میم ①
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾	مغلوب ہوگئے رومی ②
فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ	(عرب سے) قریب ترین سرزمین میں اور وہ
مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾	اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہو جائیں گے ③
فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ	چند سالوں میں۔ اللہ ہی کا ہے سارا اختیار
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ	پہلے بھی اور بعد میں بھی اور وہ دن ہوگا
یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾	جبکہ خوش ہوں گے اہلِ ایمان ④
بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	اللہ کی مدد پر ــــ مدد دیتا ہے وہ جس کو چاہے۔
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾	اور وہ ہے زبردست اور نہایت مہربان ⑤
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ	یہ وعدہ ہے اللہ کا کبھی نہیں خلاف کرتا اللہ
وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ	اپنے وعدے کے مگر اکثر انسان
لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾	(یہ بات) نہیں جانتے ⑥
یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚۖ	جانتے ہیں لوگ صرف ظاہری پہلو دنیاوی زندگی کا
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾	اور وہ آخرت سے بالکل ہی غافل ہیں ⑦
اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫	کیا نہیں غور و فکر کیا انہوں نے کبھی اپنے آپ میں۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	کہ نہیں پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مگر برحق اور ایک وقتِ مقرر کے لیے
وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	اور واقعہ یہ ہے کہ اکثر انسان
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۸	اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۸
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ	کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ زمین میں
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ	کہ دیکھتے کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ	(ہو گزرے ہیں) ان سے پہلے۔ وہ تھے کہیں زیادہ ان سے
قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ	طاقت میں اور کھیتی باڑی کی تھی انہوں نے زمین میں
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا	اور آباد کیا تھا زمین کو کہیں زیادہ اس سے جتنا
عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ	آباد کیا ہے انہوں نے اسے اور آئے تھے اُن کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ	ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر سو نہ تھا اللہ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	ایسا کہ ظلم کرتا ان پر مگر
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ۹	وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ۹
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا	پھر ہوا انجام ان لوگوں کا جنہوں نے برائیاں کی تھیں
السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا	بہت برا اس وجہ سے کہ جھٹلایا تھا انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۰ ع	اللہ کی آیات کو اور ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ۱۰
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اللہ ہی ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر وہی اعادہ کرے گا اس کا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۱۱	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۱۱
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	اور جس دن برپا ہوگی قیامت،

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾
مایوس ہو جائیں گے مجرم ﴿١٢﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ
اور نہ ہوگا ان کے لیے ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے
شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾
کوئی سفارشی بلکہ ہو جائیں گے وہ اپنے شریکوں کے منکر ﴿١٣﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اور جس دن برپا ہوگی قیامت
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾
اس دن بٹ جائیں گے لوگ فرقوں میں ﴿١٤﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
سو جو لوگ ایمان لائے ہیں اور کیے انہوں نے
الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾
اچھے عمل سو وہ ایک باغ میں ہوں گے، خوش وخرم ﴿١٥﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
اور رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ
ہماری آیات کو اور آخرت کی پیشی کو سو یہ لوگ
فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾
عذاب میں ہمیشہ مبتلا رہیں گے ﴿١٦﴾
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ
سو پاکی بیان کرتے رہو اللہ کی بوقت شام
وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾
اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿١٧﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں میں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾
اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿١٨﴾
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
نکالتا ہے وہ زندہ کو مردہ میں سے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
اور نکالتا ہے وہی مردہ کو زندہ میں سے
وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد۔
(ع ٢ / ٩ / ٥) وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾
اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے ﴿١٩﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا فرمایا اس نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
مٹی سے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیلتے جارہے ہو ﴿٢٠﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ
اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ پیدا کیں اس نے

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
تاکہ تم سکون حاصل کرو ان کے پاس اور پیدا کردی اس نے

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ
تمہارے درمیان محبت اور رحمت،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں ﴿٢١﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ
اور زمین کا اور مختلف ہونا تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾
بلاشبہ اس میں بھی نشانیاں ہیں عالموں کے لیے ﴿٢٢﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے تمہارا سونا رات اور دن میں

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾
ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٢٣﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ دکھلاتا ہے تم کو

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لیے

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ
اور برساتا ہے آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾
ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿٢٤﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ بھی کہ قائم ہے
السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا	آسمان اور زمین اس کے حکم سے، پھر جونہی
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ	بلائے گا وہ تم کو ایک ہی دفعہ زمین سے (نکلنے کے لیے)
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾	تو فوراً ہی تم نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اسی کا مملوک ہے جو کوئی بھی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾	(اور) سب اسی کے مطیعِ فرمان بھی ہیں ﴿۲۶﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	اور وہی ہے جو ابتدا کرتا ہے تخلیق کی پھر اعادہ کرے گا وہی اس کا
وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ	اور جبکہ یہ بہت آسان ہے اس کے لیے۔
وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع	اور وہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ	بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے ایک مثال خود تمہاری اپنی ہی۔
هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	کیا ہیں تمہارے لیے تمہارے غلاموں میں سے
مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ	کچھ ایسے جو ہوں شریک اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے
فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ	پھر تم اور وہ اس میں برابر ہو گئے ہو
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ	(اور) ڈرتے ہو تم ان سے جیسے ڈرتے ہو تم اپنے جیسوں سے؟
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنی آیات
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ	بلکہ پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ جو ظالم ہیں اپنی خواہشاتِ نفس کی
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ	بغیر علم کے، سو کون ہدایت دے اس کو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹
گمراہ کر دیا ہو اللہ نے اور نہیں ہو سکتا ان کا کوئی مددگار بھی ۝۲۹

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ
سو سیدھا رکھو تم اپنا رخ دینِ اسلام کی سمت یکسو ہو کر۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
جو اللہ کا دینِ فطرت ہے

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ
جس پر پیدا فرمایا ہے اس نے انسانوں کو نہیں بدلی جا سکتی

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ
اللہ کی بنائی ہوئی ساخت۔ یہی ہے دینِ راست اور درست

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰
لیکن بہت سے انسان (اس بات کو) نہیں جانتے ۝۳۰

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
(درست رکھو اپنا رخ) رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور اسی سے ڈرو اور قائم کرو نماز

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱
اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ۝۳۱

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
(یعنی) ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ
اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲
اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ۝۳۲

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اور جب پہنچتی ہے انسانوں کو کوئی تکلیف تو پکارتے ہیں

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
اپنے رب کو رجوع کرتے ہوئے اسی کی طرف

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پھر جب وہ چکھاتا ہے انہیں مزہ اپنی رحمت کا

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
تو یکایک کچھ لوگ ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳
اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۝۳۳

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ
تاکہ ناشکری کریں وہ ان (نعمتوں) کی جو ہم نے عطا فرمائی تھیں انہیں۔

فَتَمَتَّعُوْا ۥ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۴
اچھا! تم مزے لوٹ لو پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ۝۳۴

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً
فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝٣٦
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣٧
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٣٨
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠
فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝٣٩

کیا نازل کی ہے ہم نے ان پر کوئی سند جو شہادت دیتی ہو
اس شرک (کی صداقت) پر جو یہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں ۝٣٥
اور جب چکھاتے ہیں ہم مزا انسانوں کو رحمت کا
تو اترا جاتے ہیں اس پر اور اگر آتی ہے اُن پر
کوئی مصیبت بسبب ان کی کرتوتوں کے تو یکایک
وہ مایوس ہو جاتے ہیں ۝٣٦
کیا نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے رزق
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)
یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ۝٣٧
سو دو رشتہ داروں کو ان کا حق اور مسکین کو
اور مسافر کو ۔ یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو
چاہتے ہیں خوشنودی اللہ کی ،
اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝٣٨
اور جو لین دین کرتے ہو تم کسی قسم کے سود کا تاکہ اضافہ ہو
لوگوں کے مالوں میں تو نہیں اضافہ ہوتا
اللہ کے نزدیک اور جو دیتے ہو تم کسی قسم کی زکوٰۃ ،
حاصل کرنے کے لیے خوشنودی اللہ کی
سو ایسے ہی لوگ ہیں (اپنا مال) بڑھانے والے ۝٣٩

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ
اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا

ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ
پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ زندہ کرے گا تم کو۔

هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ
کیا کوئی ہے تمہارے ٹھہرائے ہوئے شرکا میں سے

مَّنۡ يَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ
ایسا جو کرتا ہو ان کاموں میں سے کچھ بھی ؟

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
پاک ہے اس کی ذات اور بلند و برتر،

ع عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝۴۰
ہر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۝۴۰

ظَهَرَ الۡفَسَادُ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ
برپا ہو گیا ہے فساد خشکی اور تری میں

بِمَا كَسَبَتۡ اَيۡدِى النَّاسِ
بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ، انسانوں کے

لِيُذِيۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا
تاکہ مزا چکھائیں انہیں ان کے بعض اعمال کا۔

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝۴۱
شاید کہ وہ باز آجائیں ۝۴۱

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
کہہ دو ! (ان سے) چلو پھرو زمین میں

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ
پھر دیکھو کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو

مِنۡ قَبۡلُ ؕ كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِيۡنَ ۝۴۲
گزر گئے تم سے پہلے، تھے اکثر ان میں سے مشرک ۝۴۲

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ
سو سیدھا رکھو مضبوطی کے ساتھ اپنا رخ اس دین کی طرف

الۡقَيِّمِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ
جو راست اور درست ہے اس سے پہلے کہ آجائے

يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
وہ دن کہ نہیں ہے اس کے ٹل جانے کی کوئی صورت

مِنَ اللّٰهِ يَوۡمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوۡنَ ۝۴۳
اللہ کی طرف سے، اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۝۴۳

مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ
جس نے کفر کیا ہو گا، اسی پر وبال ہو گا اس کے کفر کا

وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
اور جو کرتے ہیں نیک عمل

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾
تو ایسے لوگ اپنے لیے ہی نفع کا سامان کر رہے ہیں ﴿٤٤﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ جزا دے اللہ ___ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ط
اور کیے جنہوں نے نیک عمل ___ اپنے فضل سے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾
بے شک وہ نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿٤٥﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ
ہواؤں کو خوشخبری دینے والا بنا کر اور تاکہ چکھائے تم کو مزا

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ
اپنی رحمت کا اور تاکہ چلیں کشتیاں اس کے حکم سے

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾
اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿٤٦﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا
اور یقیناً بھیجے ہم نے تم سے پہلے رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
ان کی قوموں کی طرف سو لے کر آئے وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
کھلی نشانیاں پھر سزا دی ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَجْرَمُوْا ط وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا
جرم کیا اور ہے ہم پر حق

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
مدد کرنا مومنوں کی ﴿٤٧﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
اللہ ہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو سو وہ اٹھاتی ہیں

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ
بادلوں کو پھر وہ پھیلا دیتا ہے ان کو آسمان میں جس طرح

يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا
چاہے اور تقسیم کر دیتا ہے ان کو ٹکڑوں میں

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
پھر تو دیکھتا ہے بارش کے قطروں کو کہ نکلتے ہیں وہ

مِنْ خِلٰلِهٖ ج فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
اس میں سے۔ پھر جب برساتا ہے وہ اس (بارش) کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ
جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ۝۴۸

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ
اور واقعہ یہ ہے کہ تھے وہ اس سے پہلے کہ برسائی جائے بارش

عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝۴۹
ان پر، بالکل مایوس ۝۴۹

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ
سو دیکھو اللہ کی رحمت کے اثرات کو کہ کس طرح

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
زندہ کرتا ہے اللہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ
یقیناً یہ ہستی ضرور زندہ کرے گی مردوں کو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰
اور وہ تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۵۰

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا
اور اگر کہیں بھیجتے ہم کوئی ایسی ہوا

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
کہ دیکھتے وہ (اس کے اثر سے) کھیتی کو کہ زرد پڑ گئی ہے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝۵۱
تو ضرور وہ اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہتے ۝۵۱

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ
پس (اے نبی!) تم ہرگز نہیں سنا سکتے مردوں کو اور نہ سنا سکتے ہو

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۲
بہروں کو اپنی پکار جب وہ چلے جا رہے ہوں پیٹھ پھیر کر ۝۵۲

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ
اور نہیں ہو تم راہِ راست دکھانے والے اندھوں کو

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
اُن کی گمراہی سے نکال کر، نہیں سنا سکتے ہو تم مگر انہی کو جو

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۵۳
ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر پھر وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں ۝۵۳

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو ناتواں

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً
پھر بخشی کمزوری کے بعد قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ
پھر کر دیا اس نے قوت کے بعد کمزور اور بوڑھا۔

رکوع ۵

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
پیدا فرماتا ہے وہ جو چاہے اور وہ ہے

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾
ہر بات کا جاننے والا ، ہر چیز پر قادر ﴿٥٤﴾

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
اور جس دن برپا ہوگی قیامت تو قسم کھا کر کہیں گے مجرم

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ
کہ نہیں رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک ساعت ۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾
اسی طرح وہ دھوکا کھاتے رہے (دنیا میں) ﴿٥٥﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ
اور کہیں گے وہ لوگ جنہیں عطا کیا گیا ہے علم اور ایمان بے شک

لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ
رہے ہو تم نوشتۂ الٰہی کے مطابق روزِ حشر تک ،

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
پس یہی ہے روزِ حشر

وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾
لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿٥٦﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
سو یہ وہ دن ہے کہ نہیں فائدہ پہنچائے گی ان لوگوں کو جنہوں نے

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾
ظلم کیا تھا ان کی معذرت اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿٥٧﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور بے شک بیان کی ہیں ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ
ہر قسم کی مثالیں اور اگر لاؤ تم ان کے سامنے کوئی نشانی

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
تو ضرور کہیں گے کافر لوگ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾
کہ نہیں ہو تم مگر جھوٹے ﴿٥٨﴾

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ
اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ دلوں پر

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾
ان لوگوں کے جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿٥٩﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ
پس صبر کرو یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے اور نہ ہلکا پائیں تم کو

الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ٦
وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے ﴿٦٠﴾

آیاتها ٣٤ — سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٣١) (٥٧) — رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١ — الف ۔لام ۔میم ۝١
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢ — یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی ۝٢
هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣ — سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ۝٣
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ — جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ — زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۝٤
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ — یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ — اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۝٥
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ — اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ — غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کردے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ — اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے۔
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ — اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦ — انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب، رسوا کرنے والا ۝٦
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا — اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا — تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ — جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۷
سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ۷

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۸
ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ۸

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۹
اور وہ ہے زبردست ، بڑی حکمت والا ۹

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ
جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا
کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۱۰
ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ۱۰

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ
یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں ؟ اصل بات یہ ہے کہ

الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۱۱ ع ۱
یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ۱۱

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ
یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ
اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے

غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۱۲
بے نیاز ، لائق حمد و ثنا ۱۲

وقف النبي صلي الله عليه وسلم

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ
يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝١٣
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝١٤

النصف

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٥
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا
اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝١٦
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم (کسی) کو شریک
اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلم عظیم ہے ۱۳
اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)
اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا
میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ۱۴
لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے اُن کے بارے میں
کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دُنیا میں
اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
میری طرف، (جان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
پھر اُس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ۱۵
اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اُسے
اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ۱۶
اے میرے بیٹے! قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ
مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے
اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستہ میں)
یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿١٧﴾
اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)
اور مت چلو زمین میں اکڑ کر ۔
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو
جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿١٨﴾
اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو
کسی قدر تم اپنی آواز ۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ
آواز گدھے کی آواز ہے ﴿١٩﴾
کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے
تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں
اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے
تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی ۔
اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے
اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے
اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ﴿٢٠﴾
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾

ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو۔
(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں
جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿٢١﴾
اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور
اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا
ایک مضبوط سہارا۔
اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿٢٢﴾
اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر۔
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں
کہ کیا عمل کرتے رہے وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
دلوں کی باتوں کو ﴿٢٣﴾
فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر
بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿٢٤﴾
اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔
کہو! "الحمد للہ"۔ اصل بات یہ ہے کہ
ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿٢٥﴾
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ﴿٢٦﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت ،
اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ	قلم ، اور سمندر ہو اس کی سیاہی ، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ	سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں ۔
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۷	بے شک اللہ ہے زبردست ، بڑی حکمت والا ۲۷
مَا خَلْقُكُمْ	نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ	اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا ۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۲۸	بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ۲۸
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَسَخَّرَ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِیْۤ	سورج اور چاند کو ، یہ سب گردش کر رہے ہیں
اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ	ایک وقتِ مقرر تک اور بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۹	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ۲۹
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ	اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی
الْعَلِیُّ الْكَبِيْرُ ۳۰ ع ۳ ۱۳	بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ۳۰
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ	کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں ۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ	بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۳۱	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ۳۱
وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ	اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لیے اپنا دین
فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ	پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں
فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ	تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں ۔
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص
خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۳۲	جو ہو غدار اور ناشکرا ۳۲
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا	اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب
لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫	نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے
وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٙ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	دنیاوی زندگی، اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۳۳	اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ۳۳
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ	بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا۔
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ	اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں۔
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ	اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ
غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ	کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں
تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	مرے گا۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۳۴ ع	ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ۳۴

اٰیَاتُہَا ۳۰ — سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) (۷۵) — رُکُوْعَاتُہَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝١	الف۔لام۔میم ①
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب بلاشبہ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢	ربُّ العالمین کی طرف سے ②
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ	کیا کہتے ہیں یہ لوگ کہ گھڑ لیا ہے اس کو اس شخص نے ؟
بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	نہیں بلکہ یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ	تاکہ متنبہ کرو تم ایسی قوم کو کہ نہیں آیا جس کے پاس
مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	کوئی متنبہ کرنے والا تم سے پہلے
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣	شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں ③
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور ہر اس چیز کو جو ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر،
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ	نہیں ہے تمہارا اس کے سوا کوئی حامی و مددگار
وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤	اور نہ کوئی (اس کے آگے) سفارش کرنے والا، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں؟ ④
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ	وہ تدبیر کرتا ہے سارے معاملات کی آسمان سے
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ	زمین تک پھر پہنچتی ہے (روداد اس تدبیر کی)، اس کے حضور

فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ	ایک ایسے دن میں کہ ہے جس کی مقدار
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵	ایک ہزار سال، تمہارے شمار کے حساب سے ۵
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ	وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا،
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۶	زبردست اور نہایت مہربان ۶
الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ	جس نے خوب بنائی ہر چیز، جو بھی بنائی
وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝۷	اور ابتدا کی تخلیقِ انسان کی گارے سے ۷
ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ	پھر چلائی اس کی نسل
مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝۸	حقیر پانی کے ست سے ۸
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ	پھر اس کی نوک پلک سنواری اور پھونکی اس میں
مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ	اپنی روح اور عطا فرمائے تم کو کان، آنکھیں
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹	اور مراکزِ حواس (دل و دماغ)، کم ہی تم شکر گزار ہوتے ہو ۹
وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ	اور کہتے ہیں یہ لوگ کیا جب ہم رل مل جائیں گے زمین میں
ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ	تو کیا ہم پھر پیدا کیے جائیں گے از سرِ نو؟ اصل بات یہ ہے کہ
هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰	یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے منکر ہیں ۱۰
قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ	کہہ دیجیے پورے کا پورا قبضہ میں لے گا تم کو وہ موت کا فرشتہ
الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ	جو مقرر ہے تم پر
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع	پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۱۱
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ	اور کاش! تم دیکھو وہ سماں جب مجرم
نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	جھکائے ہوئے اپنے سر اپنے رب کے حضور (کھڑے ہوں گے)۔

رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا	(اور کہہ رہے ہوں گے) اے ہمارے رب! ہم نے خوب دیکھ لیا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا	اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے، کریں گے ہم نیک عمل
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾	اب ہمیں یقین آ گیا ﴿۱۲﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا	اور اگر چاہتے ہم تو عطا فرما دیتے ہر شخص کو اس کی ہدایت
وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ	لیکن پوری ہو گئی وہ بات جو میں نے کہی تھی
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ	کہ میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو جنوں سے
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾	اور انسانوں سے سب سے ﴿۱۳﴾
فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ	سو اب مزا چکھو اس کا کہ بھول گئے تھے تم
لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا	اپنی اس دن کی پیشی کو سو ہم نے بھی بھلا دیا ہے تم کو اور چکھو مزا
عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	ہمیشگی کے عذاب کا ان کرتوتوں کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿۱۴﴾
اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا	حقیقت یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں ہماری آیات پر
الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا	وہ لوگ جنہیں جب نصیحت کی جاتی ہے ان کے ذریعہ سے
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا	تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں اور تسبیح کرتے ہیں
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۩ السجدة	اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ	علٰحدہ رہتے ہیں ان کے پہلو اپنے بستروں سے،
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا	پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ
وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾	اور اس (رزق) میں سے جو ہم نے دیا ہے انہیں، خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ	سو نہیں جانتا کوئی متنفس کہ کیا چھپا کر رکھا گیا ہے
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءً	ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان بدلہ میں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٧	ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے؟ ١٧
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ (وقف غفران)	کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیعِ فرمان اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو
كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ١٨	نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہو سکتے ١٨
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا	سو ان کے لیے ہیں جنت کی قیام گاہیں، مہمان نوازی کے طور پر
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ١٩	بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ١٩
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا	اور رہے وہ لوگ جنہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا	سو ٹھکانا ہے ان کا دوزخ، جب بھی وہ ارادہ کریں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا	نکلنے کا اس میں سے واپس دھکیل دیے جائیں گے اسی میں
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ	اور کہا جائے گا ان سے چکھو مزا اس عذابِ جہنم کا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ٢٠	جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ٢٠
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى	اور ضرور چکھائیں گے ہم ان کو مزا دنیاوی عذاب کا
دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ٢١	بڑے عذاب سے پہلے شاید کہ وہ باز آجائیں ٢١
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جسے یاد دہانی کرائی جائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ	اس کے رب کی آیات کے ذریعہ سے پھر بھی وہ منہ پھیرے رہے
عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ٢٢ ع (ع ١٥)	ان سے ۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لے کر رہیں گے ٢٢
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ	اور یقیناً دے چکے ہیں ہم موسیٰ کو الکتاب سو نہ ہو تم کو کبھی
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ	شک اس کے ملنے میں اور بنایا تھا ہم نے اس کتاب کو
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ٢٣	ہدایت بنی اسرائیل کے لیے ٢٣

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ	اور پیدا کیے ہم نے ان میں ایسے پیشوا جو رہنمائی کرتے تھے
بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ	ہمارے حکم سے جب انہوں نے استقامت دکھائی ۔
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾	اور تھے وہ (ایسے لوگ جو) ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿٢٤﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ	بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾	روزِ قیامت ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ﴿٢٥﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	کیا نہیں رہنمائی ملی ان کو (اس بات سے کہ)
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہلاک کی ہیں ہم نے ان سے پہلے قومیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۗ	کہ چلتے پھرتے ہیں یہ ان کی بستیوں میں ۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۗ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾	بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں تو کیا یہ سنتے نہیں ؟ ﴿٢٦﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم بہالاتے ہیں پانی کو
اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ	بنجر زمین کی طرف پھر اگاتے ہیں اس سے
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ	کھیتی کہ کھاتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی
وَاَنْفُسُهُمْ ۗ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ النصف	اور وہ خود بھی ؟ کیا انہیں سوجھتا نہیں ؟ ﴿٢٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ	اور کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ فیصلہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾	اگر ہو تم سچے ؟ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ	کہو ان سے فیصلے کے دن نہ فائدہ دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے
كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾	کفر اختیار کیا ان کا ایمان لانا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی ﴿٢٩﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ	سو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣	اور انتظار کرو، وہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

ایاتها ۷۳ (۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ
اے نبیؐ! ڈرو اللہ سے

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ
اور نہ کہا مانو کافروں اور منافقوں کا۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۱﴾
بلاشبہ اللہ ہے ہر بات جاننے والا اور بڑی حکمت والا ①

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
اور پیروی کرو اس ہدایت کی جو وحی کی جارہی ہے تمہاری طرف

مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تمہارے رب کی طرف سے۔ بے شک اللہ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾
ان کاموں سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ②

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾
اور توکل کرو اللہ پر اور کافی ہے اللہ کام بنانے والا ③

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ
نہیں بنائے ہیں اللہ نے کسی شخص کے لیے دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ
اس کے سینے میں اور نہیں بنایا ہے اللہ نے تمہاری ان بیویوں کو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
جنہیں تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری مائیں

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ
اور نہیں قرار دیا تمہارے منہ بولے بیٹوں کو، تمہارا حقیقی بیٹا۔

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ
یہ باتیں محض قول ہے تمہارا جو تم اپنے منہ سے نکالتے ہو

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
جبکہ اللہ فرماتا ہے سچی بات اور وہی

يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾
ہدایت دیتا ہے سیدھے راستہ کی ④

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ
پکارو انہیں ان کے باپوں کی نسبت سے یہ بات

أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا	زیادہ منصفانہ ہے اللہ کے نزدیک، پھر اگر نہ جانتے ہو تم
اٰبَآءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ	ان کے باپوں کو تو وہ تمہارے بھائی ہیں دین کے لحاظ سے
وَمَوَالِيْكُمْ ۗ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ	اور تمہارے رفیق ہیں۔ اور نہیں ہے تم پر کوئی گرفت
فِيْمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ	ان باتوں میں جو کہہ دیتے ہو تم نادانستہ لیکن
مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ	وہ بات جس کا تم ارادہ کرو اپنے دل سے (اس پر گرفت ہے)۔
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥	اور ہے اللہ درگزر کرنے والا اور مہربان ۝٥
اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ	نبیؐ زیادہ مقدم ہے اہلِ ایمان کے لیے
مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗٓ أُمَّهٰتُهُمْ ۗ	ان کی اپنی ذات پر اور نبیؐ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔
وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ	اور رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اللہ کی کتاب کی رو سے مومنوں اور مہاجروں کی نسبت
إِلَّآ أَنْ تَفْعَلُوْٓا إِلٰٓى أَوْلِيٰٓئِكُمْ	الا یہ کہ کرنا چاہو تم اپنے رفیقوں کے ساتھ
مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ	کوئی بھلائی (تو کر سکتے ہو)۔ ہے یہ حکم
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦	کتاب میں لکھا ہوا ۝٦
وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ	اور جب لیا تھا ہم نے نبیوں سے پختہ عہد
وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّإِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	اور تم سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَأَخَذْنَا	اور عیسیٰؑ بن مریم سے اور لیا تھا ہم نے
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧	ان سے خوب پختہ عہد ۝٧
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ	(یہ اس لیے) تاکہ سوال کرے اللہ سچوں سے
عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ	ان کی سچائی کے بارے میں اور مہیا کر رکھا ہے اس نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع
کافروں کے لیے دردناک عذاب ⑧

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
جو اس نے تم پر کیا جب چڑھ آئے تھے تم پر لشکر تو بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ
ان پر آندھی اور (بھیجے) ایسے لشکر جو تم نہ دیکھ سکتے تھے۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨
اور اللہ ان سب اعمال کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہا تھا ⑨

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ
جب وہ چڑھ آئے تھے تم پر تمہارے اوپر کی طرف سے

وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ
اور تمہارے نیچے سے اور جب پتھرا گئی تھیں

الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
آنکھیں اور آ گئے تھے کلیجے مونہوں کو

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
اور گمان کرنے لگے تھے تم اللہ کے بارے میں

الظُّنُوْنَا ⑩
طرح طرح کے گمان ⑩

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
یہ وہ وقت تھا جب آزمائے گئے مومن

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪
اور ہلا مارے گئے بڑی سختی سے ⑪

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
اور جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
دلوں میں روگ تھا کہ نہیں وعدہ کیا تھا ہم سے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫
اللہ اور اس کے رسولؐ نے مگر دھوکہ دینے کی خاطر ⑫

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اور جب کہا تھا ایک گروہ نے ان میں سے:

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
اے اہلِ یثرب، نہیں ہے ٹھہرنے کا موقع تمہارے لیے

فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
لہٰذا لوٹ جاؤ۔ اور اجازت طلب کر رہا تھا ایک گروہ

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا
ان میں سے نبیؐ سے، کہتے تھے: واقعہ یہ ہے کہ ہمارے گھر

مع

عَوۡرَةٌ ۛؕ وَمَا هِیَ بِعَوۡرَةٍ ۚۛ	غیر محفوظ ہیں حالانکہ نہ تھے وہ غیر محفوظ،
اِنۡ یُّرِیۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾	نہ چاہتے تھے وہ لوگ مگر بھاگنا ﴿۱۳﴾
وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا	اور اگر کہیں آگھسے ہوتے دشمن ان پر اطرافِ شہر سے
ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا	پھر دعوت دی جاتی انہیں فتنہ کی تو یہ ضرور جا پڑتے اس (فتنہ) میں
وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ﴿۱۴﴾	اور نہ رکتے یہ اس سے مگر تھوڑی دیر ﴿۱۴﴾
وَلَقَدۡ کَانُوۡا عَاهَدُوا اللّٰهَ	حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے اللہ سے
مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَکَانَ	اس سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ اور ہوتی ہے
عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾	اللہ سے کیے ہوئے عہد کی پرسش ﴿۱۵﴾
قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡفِرَارُ	ان سے کہیے ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو بھاگنا
اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ	اگر تم بھاگے موت سے یا قتل ہونے سے
وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۶﴾	اگر ایسا کرو گے تو نہ مزے لوٹو گے زندگی کے مگر تھوڑے دن ﴿۱۶﴾
قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	ان سے پوچھو کون ہے وہ جو بچا سکے تمہیں اللہ سے
اِنۡ اَرَادَ بِکُمۡ سُوۡٓءًا	اگر چاہے وہ تمہیں نقصان پہنچانا
اَوۡ اَرَادَ بِکُمۡ رَحۡمَةً ؕ	یا کون ہے جو روک سکے) اگر چاہے اللہ تم پر مہربان ہونا۔
وَلَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہ پائیں گے وہ اپنے لیے اللہ کے سوا
وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷﴾
قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ	بے شک جانتا ہے اللہ
الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡکُمۡ	ان کو جو رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں (جہاد کے کام میں) تم میں سے
وَالۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَیۡنَا ۚ	اور جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے آجاؤ ہمارے پاس۔

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚۖ فَاِذَا جَآءَ
الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ
الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ
اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ
اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ
وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۸
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

اور نہیں شریک ہوتے ہیں جنگ میں مگر بہت کم ﴿۱۸﴾
جو سخت بخیل ہیں تمہارا ساتھ دینے میں پھر جب آتا ہے
خطرے کا وقت تو پاؤ گے تم انہیں کہ دیکھتے ہیں وہ تمہاری طرف
دیدے پھرا پھرا کر اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو
موت کی وجہ سے، پھر جب دور ہو جاتا ہے
خوف تو باتیں بناتے ہیں تمہارے سامنے تیز تیز زبانوں سے
حریص بن کر مال و دولت کے۔ یہ وہ لوگ ہیں
جو ہرگز ایمان نہیں لائے سو ضائع کر دیے اللہ نے
ان کے سارے اعمال؛ اور ہے یہ بات
اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۱۹﴾
یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور لشکر
ابھی نہیں گئے اور اگر حملہ آور ہو جائیں لشکر
تو یہ دل سے چاہیں گے کہ کاش وہ جا بیٹھیں
بدوؤں کے درمیان اور پوچھتے رہیں تمہاری خبریں۔
اور اگر یہ ہوتے تمہارے درمیان تو بھی جنگ میں حصہ نہ لیتے
مگر برائے نام ﴿۲۰﴾
یقیناً ہے تمہارے لیے رسول اللہ کی ذات میں
بہترین نمونہ ہر اس شخص کے لیے جو امیدوار ہو اللہ کا
اور یوم آخرت کا اور ذکر کرتا رہتا ہو اللہ کا بہت زیادہ ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ
قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ
اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۭ ۲۲
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ
وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۲۳
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ
وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَاۗءَ اَوْ يَتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲۴
وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ
لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۲۵
وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ
وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

اور جب دیکھا مومنوں نے دشمن کے لشکر کو
تو انہوں نے کہا یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ کیا تھا ہم سے
اللہ نے اور اس کے رسول نے، یقیناً سچ فرمایا اللہ نے
اور اس کے رسول نے اور نہیں اضافہ کیا ان میں (اس واقعہ نے)
مگر ایمان کا اور اطاعت کا ۲۲
مومنوں میں سے کچھ جواں مرد ایسے ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا
وہ عہد جو اللہ سے کیا تھا انہوں نے سو ان میں سے کچھ
ایسے ہیں جنہوں نے پوری کر لی اپنی نذر اور ان میں سے
کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں (وقت آنے کا)
اور نہیں تبدیلی کی انہوں نے اپنے رویہ میں ذرا بھی ۲۳
تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا
اور سزا دے منافقوں کو اگر چاہے یا توبہ قبول کرے
ان کی۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے ۲۴
اور واپس بھیج دیا اللہ نے کافروں کو غصے میں بھرا ہوا
نہ حاصل کر سکے وہ کوئی فائدہ اور بچا لیا اللہ نے مومنوں کو
لڑائی سے اور ہے اللہ بڑی قوت والا اور زبردست ۲۵
اور اتار لایا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا ان کا
اہل کتاب میں سے ان کی گڑھیوں سے
اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ایسا رعب

فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ	کہ ان میں سے کچھ کو تم نے قتل کر دیا
وَتَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا ﴿۲۶﴾	اور قیدی بنالیا تم نے کچھ کو ﴿۲۶﴾
وَاَوۡرَثَكُمۡ اَرۡضَهُمۡ	اور وارث بنادیا تمہیں ان کی زمین کا
وَدِيَارَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ	اور ان کے گھروں کا اور ان کے مالوں کا
وَاَرۡضًا لَّمۡ تَطَـُٔوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ	اور اس زمین کا جسے نہیں پامال کیا تھا تم نے اور ہے اللہ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿۲۷﴾ ع ۳ ۱۹	ہر چیز پر پوری طرح قادر ﴿۲۷﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزۡوَاجِكَ	اے نبیؐ! کہو اپنی بیویوں سے
اِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ	کہ اگر ہو تم طلب گار
الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا	دنیاوی زندگی کی اور اس کی زیب و زینت کی
فَتَعَالَيۡنَ اُمَتِّعۡكُنَّ	تو آؤ میں دے دلا دوں تم کو کچھ
وَاُسَرِّحۡكُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۲۸﴾	اور رخصت کر دوں بھلے طریقے سے ﴿۲۸﴾
وَاِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور اگر ہو تم طالب اللہ اور اس کے رسول کی
وَالدَّارَ الۡاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور آخرت کے گھر کی تو بے شک اللہ نے
اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ	مہیا کر رکھا ہے ان کے لیے جو نیکوکار ہیں
مِنۡكُنَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۲۹﴾	تم میں سے اجرِ عظیم ﴿۲۹﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ مَنۡ يَّاۡتِ مِنۡكُنَّ	اے نبیؐ کی بیویو! جو ارتکاب کرے گی تم میں سے
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفۡ لَهَا	کھلی فحش حرکت کا تو دیا جائے گا اُسے
الۡعَذَابُ ضِعۡفَيۡنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ	عذاب دگنا اور ہے یہ بات
عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۳۰﴾	اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾